Dangerous Situation

خطر ناک صورتحال

Psalm 91 2-7 I will say of the Lord, “He is my refuge and my fortress, my God, in Surely he will save you   from the fowler’s snare and from the deadly pestilence. He will cover you with his feathers, and under his wings you will find refuge; his faithfulness will be your shield and rampart. You will not fear the terror of night, nor the arrow that flies by day, nor the pestilence that stalks in the darkness, nor the plague that destroys at midday. A thousand may fall at your side, ten thousand at your right hand, but it will not come near you. “

زبور 91 : 2 _ 7 " میں خداوند کے بارے میں کہوں گا وہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ وہ میرا خداُ ہے جس پر میرا توکل ہے۔ کیونکہ وہ تجھے صیاد کے پھندے سے اور مُہلک وبا سے چھڑائے گا۔ وہ تجھے اپنے پروں میں سے چھُپا لیگا۔ اور تجھے اُس کے بازووں میں پناہ ملے گی۔اُس کی سچائی ڈھال اور سُپر ہے۔ تو نہ رات کی ہیبت سے ڈریگا نہ دن کو اُڑنے والے تیر سے۔ نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے نہ اُس ہلاکت سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے۔ تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائیں گے اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئیں گی۔ "

2 Corinthians 1: 3-10 Blessed be God, even the Father of our Lord Jesus Christ, the Father of mercies, and the God of all comfort, who comforts us in all our tribulation, that we may be able to comfort them which are in any trouble, by the comfort wherewith we ourselves are comforted of God. For as the sufferings of Christ abound in us, so our consolation also abounds by Christ. And whether we be afflicted, it is for your consolation and salvation, which is effectual in the enduring of the same sufferings which we also suffer: or whether we be comforted, it is for your consolation and salvation. And our hope of you is steadfast, knowing, that as ye are partakers of the sufferings, so shall ye be also of the consolation. For we would not, brethren, have you ignorant of our trouble which came to us in Asia, that we were pressed out of measure, above strength, insomuch that we despaired even of life: But we had the sentence of death in ourselves, that we should not trust in ourselves, but in God which raises the dead: Who delivered us from so great a death deliver in whom we trust that he will yet deliver us

کرنتھیوں 31 سے 10 " ہمارے باپ خداُ اور خداُوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ ہمارے خداُوند یسوع مسیح کے خداُ اورباپ کی حمد ہو ۔جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خداُ ہے۔ وہ ہماری سب مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خداُ ہمیں بخشتا ہےاُن کو بھی تسلی دے سکیں جو سکی طرح کی مُصیبت میں ہیں؟ کیونکہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلی بھی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اگر ہم مصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلی اور نجات کے واسطے اور اگر تسلی پاتے ہیں تو تمہاری تسلی کے واسطے جس کی تاثیر سے تم صبر کے ساتھ اُس دکھوں کی برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں ۔ اور ہماری اُمید تمہارے باتے میں مضبوط ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تم دکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلی میں بھی ہو۔ اے بھائیو ا ہم نہیں چاہتے کہ تم اُس مصیبت سے ناواقف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھو لئے۔

بلکہ اپنے اُوپر موت کے حکمُ کا یقین کر چکے تھے تاکہ اپنا بھروسہ نہ رکھِیں بلکہ خداُ کا جو مُردوں کا جلاتا ہے۔ چنانچہ اُسی نے ہم کو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑائے گا اور ہم کو اُس سے یہ اُمید ہے کہ آگے کو بھی چھڑاتا رہے گا۔ "

Matthew 8. 23- 27. And when he was entered into a ship, his disciples followed him. And behold, there arose a great tempest in the sea, insomuch that the ship was covered with the waves: but he was asleep. And his disciples came to him, and awoke him, saying, Lord, save us: we perish. And he saith unto them, why are ye fearful, O ye of little faith? Then he arose and rebuked the winds and the sea; and there was a great calm. But the men marvelled, saying, what manner of man is this, that even the winds and the sea obey him.

متی 8 : 23 -27 " جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد بھی اُس کے ساتھ ہو لئے ۔ اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا ۔ اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا اے خداُوند ہمیں بچا۔ ہم ہلاگ ہوئے جاتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا اے کم اعتقادو ، ڈرتے کیوں ہو ؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا۔ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اس کا حکُم مانتے ہیں۔؟ "